# باب 1 قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ

## قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

**سوال نمبر 1 : قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔**

لفظ قرآن قراءۃ سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چونکہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمائی۔ قرآن دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾(سورۃ الحجر)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے اس (ذکر) قرآن کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

**سوال نمبر 2 : قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رُشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

**سوال نمبر 3 : حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟**

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود نسخے کی مختلف نقول تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

## عہدِ نبوی ﷺ عہدِ صحابہ کرام

**سوال نمبر 1 : حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔**

نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے۔ آپ کے فرمان کو حدیث قولی، عمل کو حدیث فعلی کہتے ہیں۔ آپ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ ص ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو تو اس کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔ جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔

**سوال نمبر 2 : دورِ نبوی میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو طریقے لکھیں۔**

دورِ رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے احادیث مبارکہ کو تین بڑے ذرائع سے محفوظ کیا:

1. انھوں نے احادیث مبارکہ کو حفظ کیا۔
2. انھوں نے احادیث مبارکہ کو لکھ لیا۔
3. انھوں نے احادیث مبارکہ پر عمل کر کے انھیں محفوظ کیا۔

**سوال نمبر 3 : صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔**

صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

## منتخب احادیثِ مبارکہ

**سوال نمبر 1 : حدیث کا ترجمہ کریں۔** أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ (مسند احمد:9153)

مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

**سوال نمبر 2 : حدیث کا ترجمہ کریں۔** مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا (سنن ابی داود:4943)

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

**سوال نمبر 3 : حدیث کا ترجمہ کریں۔** أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ (سنن ابن ماجہ:214)

اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے اعتدال کے ساتھ روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس رزق کے حصول میں دیر ہو جائے۔ چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو، جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے وہ چھوڑ دو۔

گورنمنٹ کرسچن ہائی سکول ڈسکہ

**سوال نمبر4 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ( صحیح مسلم:6524)

جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو وہ صلہ رحمی ہو ( اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

**سوال نمبر5 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ : الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّورِ ( صحیح بخاری ومسلم)

رسول اللہ ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

**سوال نمبر6 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ– ( صحیح بخاری:2545)

تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت رکھا ہے۔ چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو، اور اگر ایسے کام کی زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

**سوال نمبر7 :حدیث کا ترجمہ کریں** مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ– (سنن ابی داود:3657)

جس شخص کو کسی نے بغیر علم کے فتویٰ دیا تو اس پر عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا، اور جس نے اپنے بھائی کو ایسا مشورہ دیا جس کے بارے میں وہ جانتا تھا کہ بھلائی اس میں نہیں ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

**سوال نمبر8 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ( صحیح بخاری:37)

حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

**سوال نمبر9 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (سنن ابن ماجہ:925)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والا علم، حلال روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

**سوال نمبر10 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ ( صحیح مسلم:2564)

ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

**سوال نمبر11 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ، قَالَ: بَقِيَّةُ رِجْزٍ، أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهَا – (جامع ترمذی:1065)

یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا۔ جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو، اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہوا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

**سوال نمبر12 :حدیث کا ترجمہ کریں۔** إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا: أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ– ( صحیح مسلم:1715)

اللہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو، اور وہ تمہارے لیے فضول باتوں، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

**سوال نمبر13:حدیث کا ترجمہ کریں۔** مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ – ( صحیح بخاری:2320)

کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھائے وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

**سوال نمبر14:حدیث کا ترجمہ کریں۔** مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ– ( صحیح بخاری:6018)

جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔ جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

**سوال نمبر15:حدیث کا ترجمہ کریں۔** الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ( صحیح مسلم:2564)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

گورنمنٹ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ

سوال نمبر16:حدیث کا ترجمہ کریں۔اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ : الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ (سنن ابن ماجہ:3678)

اے اللہ! میں لوگوں کو دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کے حق میں کوتاہی کرنے سے تاکید کے ساتھ منع کرتا ہوں۔

سوال نمبر17:حدیث کا ترجمہ کریں۔مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سنن ابن ماجہ:1)

جس چیز کا میں تمہیں حکم دوں اسے لے لو، اور جس چیز سے منع کروں اس سے رک جاؤ۔

سوال نمبر18:حدیث کا ترجمہ کریں۔إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ– (صحیح مسلم:2563)

بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

سوال نمبر19:حدیث کا ترجمہ کریں۔لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي (سنن ابن ماجہ:2313)

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

سوال نمبر20:حدیث کا ترجمہ کریں۔إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ ( صحیح مسلم:817)

بے شک اللہ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے کچھ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور اسی کے ذریعے کچھ کو نیچا کرتا ہے۔

## اسماء الحسنیٰ

| نمبر | اسم مبارک | معنی / ترجمہ |
|---|---|---|
| 1 | الْحَيُّ | ہمیشہ زندہ رہنے والا |
| 2 | الْقَيُّومُ | سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا |
| 3 | الصَّمَدُ | سب کا مرکز نیاز |
| 4 | الْمُقْتَدِرُ | قدرت کا کمال رکھنے والا |
| 5 | الْمُؤَخِّرُ | پیچھے رکھنے والا |
| 6 | الْأَوَّلُ | سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے |
| 7 | الْآخِرُ | سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا |
| 8 | الظَّاهِرُ | اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر |
| 9 | الْبَاطِنُ | اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ |
| 10 | الْمُتَعَالِي | بلند و برتر |
| 11 | الْوَالِي | تصرف اور اختیار کا مالک |
| 12 | الْبَرُّ | اچھائی اور بھلائی فرمانے والا |
| 13 | الْمُنْتَقِمُ | بدلہ لینے والا |
| 14 | الْعَفُوُّ | معاف فرمانے والا |
| 15 | التَّوَّابُ | زیادہ توبہ قبول کرنے والا |
| 16 | مَالِكُ الْمُلْكِ | سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک |
| 17 | الْمُقْسِطُ | عدل و انصاف کرنے والا |
| 18 | الْغَنِيُّ | بے پرواہ و بے نیاز |
| 19 | الْمَانِعُ | روکنے والا |
| 20 | النَّافِعُ | نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا |
| 21 | الْهَادِي | ہدایت دینے والا |
| 22 | الْبَاقِي | ہمیشہ رہنے والا |
| 23 | الرَّشِيدُ | نیکی اور راستی کرنے والا |
| 24 | السَّمِيعُ | بہت زیادہ سننے والا |
| 25 | الْحَكِيمُ | حکمت والا |
| 26 | الرَّؤُوفُ | نہایت مہربان |
| 27 | ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ | عظمت اور بزرگی والا |
| 28 | الْجَامِعُ | جمع کرنے والا |
| 29 | الْمُغْنِي | بے نیاز کر دینے والا |
| 30 | الْخَالِقُ | عدم سے وجود میں لانے والا |
| 31 | النُّورُ | روشنی دینے والا |
| 32 | الْبَدِيعُ | بے مثال پیدا کرنے والا |
| 33 | الْوَارِثُ | وارث و مالک |
| 34 | الصَّبُورُ | بہت زیادہ مہلت دینے والا |
| 35 | الْبَصِيرُ | سب کچھ دیکھنے والا |
| 36 | الْوَاجِدُ | وجود عطا فرمانے والا |
| 37 | الْمَاجِدُ | عظمت اور بزرگی والا |
| 38 | الْوَاحِدُ | یکتا |
| 39 | الْقَادِرُ | قدرت و طاقت والا |
| 40 | الْمُقَدِّمُ | آگے کرنے والا، بڑھانے والا |

گورنمنٹ کرسچن ہائی سکول ڈسکہ